گرین ہاؤس میں جربرا کی کاشت

نباتاتی نام: جربراجیمی سونی(Gerbera jamesonii)

انگریزی نام: Gerbera

خاندان: Compositeae

پُھول کا دورانیہ: تقریباً سارا سال

تعارف: جربرا(Genra) کی قریباً40انواع ہیں جوافریقہ کےتوسط سے دوسرے مما لک میں متعارف ہوئیں۔یہ پُھول مختلف دلکش رنگوں جن میں گلابی، جامنی، سفید، سرخ، کریم، اورنج اور پیلے رنگ میں پایا جاتا ہے۔جربرا کے پودے کی اونچائی18-24 سینٹی میٹر ہوتی ہےاور پُھول کا سائز4-10 سینٹی میٹر ہوتا ہے۔بطور تراشیدہ پُھول جربرا، کارنیشن، گُلِ داؤدی اور گُلِ لالہ کے بعد پُھولوں میں چوتھے نمبر پر ہے۔اس کی گلدان کی زندگی5-14 دن ہوتی ہے۔جس کا انحصار موسمی حالات پر ہے۔اس کو بطور خوبصورت تراشیدہ پُھول دنیا بھرمیں پسند کیا جاتا ہے۔اِس کی شُہرت کی وجہ اس کا حسن، دلکش رنگت، زیادہ دیر تک محفوظ رہنے کی خوبی اور دور دراز علاقے تک باآسانی لے جانے کی سہولت ہے۔یہ ایک اہم پُھول ہے جو وسیع موسمی حالات میں اُگایا جاتا ہے یہ کھلی فضا اورگرین ہاؤس میں بھی اُگایا جاتا ہے۔گرین ہاؤس میں یہ سارا سال پُھول دیتا ہے۔اس کے پُھولوں کا موسم بہار اور خزاں ہےاور یہ سالہا سال تک چلنے والا پودا ہے۔جربرا کی پیداوار کمرشل طور پر وسیع پیمانے پر نہیں ہو رہی اس لئے اس کو ہالینڈ، سری لنکا اور تھائی لینڈ سے درآمد کیا جاتا ہے۔جربرا مختلف اشکال میں پایا جاتا ہے۔پہلی قسم میں پُھول کی پتیوں کا ایک دائرہ ہوتا ہے۔جربرا کی کچھ اقسام میں پھولوں کی پتیاں دو دائروں کی شکل میں ہوتی ہیں اس کو سیمی ڈبل جربرا کہتے ہیں اور جس میں پُھولوں کی پتیوں کے بہت سارے دائرے ہوں ان کو ڈبل جربرا کہتے ہیں۔اس قسم کی زیادہ تر کاشت گرین ہاؤس میں کی جاتی ہے۔

درجہ حرارت و نمی: جربرا کیلئے درجہ حرارت بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہےکم یا زیادہ درجہ حرارت پر اس کی بہتر نشو نما نہیں ہوتی۔گرین ہاؤس میں جربرا کی کاشت کے لئے دن کو 24ڈگری سینٹی گریڈ کی ضرورت ہوتی ہے اور رات کو16-21ڈگری سینٹی گریڈ مناسب ہوتا ہے اور دن کے وقت نمی 70فیصد سے کم اور رات کو85فیصد سے کم ہونی چاہیے۔زیادہ نمی سے لیتھ ہاؤس میں موجود پودوں پر بیماری کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔سردیوں میں بہترین درجہ حرارت5ڈگری سینٹی گریڈ ہونا چاہیے۔منجمد حالت میں پودا مر جائے گا۔

روشنی: پودے کو بڑھوتری کیلئے زیادہ سے زیادہ روشنی درکار ہوتی ہے۔مکمل سورج کی روشنی زیادہ پھولوں کی پیداوار کو یقینی بناتی ہے۔سایہ پُھولوں کی پیداوار پر اثر انداز ہوتا ہےکم روشنی میں اُگنے والے پودوں کے پتے کمزور اور پیلے ہوتے ہیں۔ضرورت سے زیادہ روشنی میں اُگائے جانے والے پودوں کے پتے موٹے اور پیلے ہوتے ہیں۔

افزائش نسل: جربرا کو بذریعہ بیج یا زیر بچہ(suckers) لگایا جاسکتا ہے۔پودوں سے تقسیم کے ذریعہ افزائش کا عمل موسم بہار میں کیا جاتا ہے۔بیج تازہ ہونا چاہیے(زیادہ سے زیادہ ایک ماہ پرانا)۔بیج سے پیدا ہونے والے پودے بیج کے بونے کے 4 سے 18 ہفتوں کے بعد پُھول دیتے ہیں اور یہ پودے20-25ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت میں اُگتے ہیں۔گملے کو شیشے یا پلاسٹک سے ڈھانپ لیں جب پودے مٹی سے ایک انچ باہر نکلیں تو ٹرے میں سے نکال لیں۔مٹی میں تھوڑی ریتلی مٹی مکس کر لیں اور جب تک ننھے پودے جڑوں کی صورت میں نہ آجائیں پودوں کو پولیتھین یا شیشے سے ڈھانپ کے رکھیں۔بیجوں سے اُگائے جانے والے پودے بالکل اصلی پودوں جیسے نہیں ہوتے ہیں۔اس لئے اچھی قسم کے پُھول حاصل کرنے کیلئے ان کو جڑوں سے علیحدہ کرکے بویا جاتا ہے۔زمین میں پودے سے پودے کا فاصلہ12-15انچ رکھا جاتا ہے۔پہلے پُھول7-8 ہفتوں کے بعد نکلتے ہیں۔جربرا کے پُھول صبح کے وقت یا شام کو برداشت کرنے چاہئیں۔

مٹی: جربرا کیلئے زرخیز، نرم، میرا قسم کی مٹی بہترین ہوتی ہے۔ جڑ کی بڑھوتری کیلئے دانے دار بھر بھری مٹی ہونی چاہیے جس میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کو ہموار زمین پر نہ لگائیں۔ اچھی اور بہترین افزائش کیلئے جربرا کو ابھری ہوئی کیاریوں میں لگائیں تاکہ اس کی جڑیں نہ گلیں۔ مٹی کا تعامل 5.5 سے 6.5 کے درمیان ہونا چاہیے۔ تاکہ غذائی اجزاء زیادہ سے زیادہ دستیاب ہوں۔

پانی: پودے لگانے کے تھوڑی دیر بعد اوپر تک پانی دیں تاکہ جڑیں بننے کا عمل شروع ہو۔ پانی حسب ضرورت باقاعدگی سے دیں۔ بلاضرورت پانی پُھولوں کی پیداوار کو اثر انداز کر سکتا ہے اور پودے مرجانے کا خدشہ ہوتا ہے۔ جب تک مٹی کی بالائی سطح خشک نہ ہو جائے اگلا پانی نہیں دینا چاہیے۔ مٹی کا تر ہونا ضروری ہے تاکہ اس کے پتے نہ مرجھائیں۔ گرمیوں میں اسے باقاعدگی سے پانی دیں پودے کو اوپر سے پانی نہ دیں بلکہ بنیاد سے دیں تاکہ کراؤن روٹ (crown rot) کا خدشہ نہ ہو۔

کھادیں: اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے جربرا کو پُھول نکلنے کے دورانیے میں ہر دو ہفتے بعد کھاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ جربرا کی پیداوار بڑھانے کیلئے NPK موثر اور کارآمد ثابت ہوتی ہے جو کہ پتوں اور پُھولوں کی بڑھوتری میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

کیڑے اور بیماریاں: جربرا پر کیڑے کا حملہ زیادہ نہیں ہوتا، البتہ جن پودوں کی حفاظت پوری طرح نہ کی جائے اُن پر کیڑوں کا حملہ ہوتا ہے جن میں قابل ذکر جوئیں اور تھرپس ہیں جو جربرا کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں ان کے تدارک کیلئے ڈائیکو پان 250 ملی لیٹر فی 40 لیٹر پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔ زیادہ پانی دینے سے بیماریوں کے حملے کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔ جربرا کی بیماریوں میں پاؤڈری میلڈیو (Powdery Mildew)، روٹ راٹ (Root rot) شامل ہیں جو کہ پُھولوں کی پیداوار پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس کے تدارک کیلئے کیرا تھین 50 ملی لیٹر دوائی فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

پیکنگ اور ترسیل: پُھول برداشت کرنے کے بعد ان کی لمبائی، سائز اور رنگ کے حساب سے درجہ بندی کر لیں۔ ترسیل کے دوران دس پُھولوں کو گچھوں کی شکل میں مضبوطی سے باندھ لیں۔ پیکنگ درجہ بندی کے لحاظ سے کریں اور ڈبوں کو لیبل کریں۔

احتیاطیں:

- ☆ جو پُھول ختم ہو جائیں انہیں کیاریوں سے نکال دیں تاکہ پُھولوں کی پیداوار متاثر نہ ہو۔
- ☆ اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جب چھوٹے پودوں کو گملوں یا زمین میں لگایا جائے تو پودے کا سب سے اُوپر والا حصہ مٹی سے تقریباً 1-2 سینٹی میٹر اُوپر ہونا چاہیے کیونکہ اگر اوپر والا حصہ مکمل طور پر زمین میں دب جائے تو اس سے پورا پودا مر جاتا ہے۔
- ☆ پرانے پتوں کو باقاعدگی سے کاٹنا چاہیے کیونکہ وہ بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔
- ☆ گوڈی احتیاط سے کریں تاکہ جڑ کو نقصان نہ ہو۔
- ☆ بیج اکھٹا کرنے کے فوراً بعد بو دینا چاہیئے تاکہ اس کے اُگنے کی صلاحیت برقرار رہے۔
- ☆ جربرا کے پُھول صبح یا شام کو برداشت کریں جب درجہ حرارت کم ہو۔ پُھول کو برداشت کے فوراً بعد پانی میں رکھ دیں۔
- ☆ جہاں جربرا لگا ہو وہاں پر ہر وقت زمین میں نمی موجود رہنی چاہیے لیکن پانی پودوں میں ہرگز کھڑا نہیں ہونا چاہیئے۔

جربرا

تخمینہ لاگت (Feasibility)

لیتھ ہاؤس کاخرچہ	=	-/520000روپے		
ایک کنال کیلئے درکار پودے	=	2500		
قیمت فی پودا	=	-/125روپے		
ایک کنال کے کیلئے درکار پودوں کی قیمت	=	125 x 2500	=	-/312500روپے
کیمیکل ،کھاد ،آبپاشی وغیرہ	=	-/50000 روپے		
مزدوری	=	-/96000 روپے		
رسائی کاخرچہ	=	-/30000 روپے		
ٹھیکہ زمین فی کنال	=	-/4000 روپے		
کل خرچہ :	**=**	**-/962500روپے**		

پہلا سال (کل منافع)

کل پودے	=	2500
پھول کی قیمت	=	-/15 روپے
پھولوں کی تعداد فی پودا	=	-/25
پھولوں کی قیمت فی پودا	=	-/375روپے
کل آمدن	=	-/937500روپے
کل خرچہ	**=**	**-/962500 روپے**
کل آمدن/ خالص منافع:	**=**	**-/25000-روپے**

دوسرا سال (کل منافع)

کھاد،آبپاشی،سپرے وغیرہ	**=**	**-/100000روپے**
مزدوری	**=**	**-/96000روپے**
ٹھیکہ زمین فی کنال	**=**	**-/4000روپے**
رسائی	**=**	**-/75000روپے**
گرین نیٹ،پولیتھین	**=**	**-/150000روپے**
کل خرچہ	**=**	**-/425000روپے**

کل منافع	=	937500/- روپے
خالص آمدن	=	512500/- روپے
تیسرا سال	ایضاً	
چوتھا سال:	ایضاً	
پانچواں سال:	ایضاً	